

H.B. KHAN ARTIST LUCKNOW

منتخبات اودھ پنچ

جلد اوّل

علم و ادب کے عطیات اور فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور بیش بہا مرقع جس میں ۲۰ سے بہار ... یعنی اودھ پنچ کی تصنیف کے ... صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد ... محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ سنہ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت اور سیاست ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت سنہ ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی ... مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

سنہ ۱۹۳۰ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد ... محصول بذمہ خریدار

منیجر

[illegible]

افشانی قوام رجسٹرڈ

برانچ کلکتہ　　برانچ امین آباد لکھنؤ

جو تمام کارخانوں کے تیار کردہ قواموں سے ہر وقت کہیں زیادہ مقبولیت حاصل کر چکا ہے

قیمت فی تولہ ...

فہرست کارخانہ طلب کرنے سے مفت روانہ ہوگی

المشتہر

مقبول احمد خاں آقا احمد خاں تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

ترجمہ شرطے

[illegible]

قواعد و ضوابط

[illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سوراجیہ آپ کے لیے بیکار ہے

اگر آپ بیکار ہیں اور ترقی کرنے کی قوت نہیں ... [illegible]

دید شاستری جامنگر کاٹھیاوار

[illegible] نمبر ۸

مضامین غیبیہ

۱۵ مارچ [illegible]

اُردو زبان کی ریسرچ

مولانا [illegible] ۲۰ مارچ میں نے آپ کا چشمہ سہارا کر کے آنکھوں پر چڑھایا اور ایک آنکھ بند کر کے جو دیکھتا ہوں تو چہرہ [illegible] روشن ہو گئے مگر شعلوں کا آنچ کا سب حال ہے جو دل اور دماغ بھی کھل گیا۔ واقعی آپ کے چشمہ کے ایک ہی حال نے غضب کی سحر آفرینی کی۔ کامل دو دن تک دل سے دیکھتا رہا تمام ہوا [illegible] کی ریسرچ سے حاضر میں حضرات کو مستغنی کر دیتا [illegible] یہ وہی چشمہ ہے جو [illegible] آپ [illegible] ریسرچ کے [illegible] جناب [illegible] مضامین عالی و نیام [illegible] کر کے مضامین کے [illegible] بخیر [illegible] وہاں ہیں۔ میں آپ کی چشم عنایت کا ممنون ہوں کہ صرف چشمہ ہی بھیجا بلکہ اس سامان کو بھی عنایت فرمایا جس کے باعث بہت سہولت ہوئی اور اردو زبان کی ریسرچ میں بہت مدد ملی۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ [illegible] آپ نے اپنی دنیا سے نئی دنیا کی طرف [illegible] سامان [illegible] کان اور آنکھوں کو یکسر [illegible] کر دیا۔

پنجاب سے ریسرچ کرتا ہوا اردو زبان کے [illegible] میں گھومتا گھامتا اپنے [illegible] کا ماہر [illegible] کے [illegible] پہنچا اور اس [illegible] کا کام [illegible] شروع کر دیا۔ [illegible] اسی طرح [illegible] چھان بین حقیقت اور [illegible] گفتگو کی [illegible] اور حضرت [illegible] ناظرین [illegible] کے [illegible] ضیافت [illegible] کا [illegible] ریسرچ سے [illegible] ظاہری و باطنی فائدہ اٹھائے۔

آپ نے [illegible] کا [illegible] مشہور ہے [illegible] نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان مگر حضرت یہاں [illegible] ہو کر نیم ملا خطرۂ زبان بھی ثابت ہو گیا۔

ملاحظہ فرمائیے جناب [illegible] علیم [illegible] ناظرین [illegible] مولوی [illegible] صاحب انجم [illegible] انصاری [illegible] ایک کتاب بعنوان [illegible] (جو [illegible] مقالات) تحریر فرمائی ہے [illegible] الجبلة [illegible] مصنف [illegible] صرف [illegible]

لے وزیر کے دفتر [illegible] کر رہا ہوں [illegible] سے دو سطروں میں ان چند کتابوں سے اخذ کر کے جن کی فہرست آپ نے اپنی تصنیف کے [illegible] پر دی ہے تحریر کر دیا ہے تاکہ آپ نے اپنی [illegible] اور فطری جدت سے کام لے کر نہ ہی [illegible] کر [illegible] کی [illegible] صورت میں بھی نہ رکھا [illegible] اگرچہ آپ کا [illegible] مذہبی [illegible] نہیں ہے [illegible] مسائل [illegible] مصنف نے فرمائی ہیں انھیں علمائے کرام و مناظرین عظام کو تفریح کرنا چھوڑ اب وہ جانیں اور ان کا کام۔ مصنف نے [illegible] ایک نہایت وسیع معلومات کا ذخیرہ فراہم کیا ہے جو یقیناً اُردو زبان کے لیے سرمایۂ افتخار ہے اور علم دوست حضرات کے لیے ایک دلچسپ اور مفید مشغلہ اور آئندہ نسلوں کے لیے اُردو زبان کا بیش بہا مستند کارنامہ ہے جو صرف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے لیکن افسوس کہ علمی دنیا نے مصنف کی دماغ سوزی کی یہ قدر کی کہ وہ بیہودہ تنقید [illegible] اس کتاب پر تنقید کر کے چھاپا اور [illegible] مصنف نے اپنی کمی استعداد کی وجہ سے بے نتیجہ و پریشان کن اور [illegible] بحث کی ہے۔۔۔۔۔ کاش وہ خامہ فرسائی کی تکلیف گوارا ہی نہ فرماتے لیکن ہم مصنف سے کچھ ہمدردی کے اظہار کے ساتھ یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ وہ

دعا [illegible] نیکو [illegible] انجام کار [illegible]

[illegible] کہ جیسا کہ اب تک ان کا [illegible] اس معاملہ کو دوسری دنیا کی سیر کرنے تک ملتوی ہی رکھیں کیونکہ اس دنیا [illegible] ہی [illegible] کر کے [illegible] نہیں ہو گی [illegible] کے لیے [illegible] میں کی ایک نہیں دو نہیں سیکڑوں مضامین [illegible] ہو سکتی ہیں۔ غالباً یہی کر لیجیے کہ وہ [illegible] کی حالت میں ہے اور ہمارا زمانہ نے ان کے [illegible] کلام کی قدر نہ کی اب [illegible] اور [illegible] سخن کے الفاظ کے مزار [illegible] ہیں [illegible] کر [illegible] کا مطلب سمجھنے کا دعویٰ کر رہا ہے۔

کتاب [illegible] رسالے کے تین حصے ہیں اور ہر حصہ گوناگوں خوبیوں کا سرمایہ دار ہے۔ حصۂ اول میں [illegible] کی تمہید، مقدمہ یا دیباچہ جو حسب [illegible] تھی کہ [illegible] مقدمہ ناظرین [illegible] کی خدمت میں پیش کیا جائے لیکن عام مذاق سے بالاتر ہونے کے باعث صرف اس مقدمہ کے ابتدائی [illegible] پر [illegible] اکتفا کرتا ہوں اور اس کے بعد خاص خاص الفاظ جملوں اور فقروں میں سے چند جو کسی طرح نظر انداز کرنے کے قابل نہیں ہیں اقتباس کر کے پیش کروں گا۔

[illegible] حمد و صلوٰۃ کے بعد مرتب کتاب [illegible] کثیر [illegible] عاصی [illegible] طالب [illegible] خان [illegible] انجم [illegible] انصاری [illegible] الجبلی [illegible] کا [illegible] ہے کہ [illegible] مشکور [illegible] ہے کہ [illegible] میں [illegible]

خوب کسی نے کہا ہے کہ عمر گزری ہے اسی دشت
کی سیاحی میں۔ سو اب اسکے بعد اس لفظ
کی بھی چنداں ضرورت نہیں کہ کتاب ہذا کی
علت غائی اس بے نظیر الہامی زمانہ میں ظاہر کی جاوے
اس لیے کہ

گر خادم و گہ تخمیں اوصاف خودم غافل
بیگر دم دریں خنم چوں عقل بخواب اندر

لیکن اے پر آشوب زمانے تو ہی اس تصنیف
و تالیف کا سبب ہے لیکن چیزیکہ ساتھ
ساتھ ہی بطور خلق نیز بیان باطل کو بھی شریک
وہ بہادر قلم کا معین و مددگار ہوا ہے۔ یہاں
بقول حافظ شیرازی۔

آسماں بار امانت نتوانست کشید
قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

سو اب مقصد بالا مختصر ساری کتاب کے
تصنیف کا سبب ہوا کیسے پیدا ہوئی سو پہلی بات
کہوں نہ پوچھو کہ کیا انجام ہوگا جب سوتے کے غفلت
کی نیند اور بے حسی۔ مزید بیان ارشادی
دنیا طرازی جسکی تائید پیدا ہوئی
اور شغل قادیانی ہے لیکن کہ یہ کسی کی
سو عقل کے پیچ اشتغال۔ مالک کرے کہ
وہ دن آئے سو وہ قیامت کا دن۔ خلقا
کا دن ہے تب ظاہر ہوگا حق و باطل کا فیصلہ
ہوگا تو دیانت کا فضل اللہ کی ذات ہی سے
تم ہے کہ صبر و استقلال رہے کہ کوئی شخص خدا کی

بس اے دل صبر باش ہے تا مقصود
نیک شو و صبر سے انجام کار

اب کوئی حرج نہیں۔

رہوگی کیا قفس میں بلبل مری صیاد
میں اجڑے چمن کیا کروں یہاں صیاد

الغرض خلاصۂ کلام یہ ہے کہ عزیز کو نکال آئے ان
آریہ مذہب عیسائی قادیانی وغیرہ نے ایک مختصر
شکار کیا ایک اثار صد ہزار کے منہ سے زبانی
اور آخری ہر جگہ ہر وقت زندگی اور سلسلہ ہوئی
ہر قسم خدمت لیکن دیانت قسمت کے یہ مطابق

چار سو ساری۔ ہاں اسکی رحمت و کیں و
کلیں ہے وہ مصیبت بھی سکون ہے گر تسکین
نہیں مگر خوب ہے ورستائش کی تمنا نہ
صلہ کی پرواہ)

محترم ناظرین۔ وہ ہے اس تصنیف شریف کا
بیان پیر اور بعد ازاں فاضل مصنف کی سیر کی
کا تیمہ بطور رشتہ خود ناظرین کے پیش کیا گیا ہے
ساری کتاب دیکھنے ہی عجائب و غرائب لطائف

دار دمحبوبہ ہزار گونہ نمکداں کا مجموعہ ہے۔

کیا اس تخم ہم گلستاں میں بہادر

میں آپ کی خاطر خلاصہ کیفیہ اضافہ اور مجلوں کا مطلب
یعنی علم ناقص کے موافق تحریر کرتا ہوں اگرچہ یہ کام
بھی فاضل مصنف ہی کے لیے زیادہ مناسب ہے
کہ وہ اس متن کے ساتھ ساتھ اسکی شرح بھی تحریر
فرما کر شائع کریں تاکہ تصنیف و مصنف نیک نہ
جان کا پورا پورا حق ادا ہو جائے تاہم رسم دنیا کا
کے مطابق ناقص کے بہ طبق سے پیچھے لکھا جاتا
اور میں چار سو بچانے کی فکر کرتا ہوں دیکھیے
فاضل مصنف ابتدائے تصنیف میں فرماتے ہیں
(یعنی حمد و صلوٰۃ کے بعد یعنی خطبہ کا آغاز اور
یس و لیبد کے ساتھ ابتدا کی یا مصنف کا منشا یہ
ہے کہ وہ آغاز ہی کیا جیسی انجام کی جگہ نمبر
پھر اسکے بعد میں شعر دی ہیں ان کا اضافہ نہ
کیجیے بلکہ یہ ایک کی پرسش کی گئی ہے۔ خوب
کسی نے کہا ہے کہ عمر گزری ہے اسی دشت اور
کی اور کیسی حسب مرتبہ ہے سلاخت دیکھیے پھر
ذہین بھی ملک کے قابل جو کیسی حسب موقع
دار بائی ہے اور مصنف کو تین سے بہتر پیچ
کا مرتبہ ہی نہ تھا۔ جہ سے پیچھے ایک نمبر
دو کلام پر بھی عمل ہو گیا اب اسکے بعد شاید
آپ خیال فرمائیں کہ یہی تو وہی بجلے ہوئے
ہیں یہ تیرہ اور سولہ کا جھگڑا کیسا نہیں صاحب
آپ سمجھے نہیں مصنف کی طبع منطق کی کیا ہی
تو آپ نے پڑھی ہی نہیں منطق سے آپ کو لگاؤ نہیں
یہاں حضرت الف ہی کی طرف اشارہ ہے جسکی تفصیل

دیکھئے آپ کی خاطر پھر اسکا مطلب کھولی ہے یعنی یہ
مرقس کے پہلے آگے پیچھے ہو جو عقل بخواب اندر
کی تشبیہ ہے کہ جو اسکی گئی ہے جس طرح نور کا
ظہور دنیا میں ہے اسی طرح اسکی تعریف میں ہشت
جنان اور سرگرداں ہے۔ اگر کوئی کہے کہ

اس کا ساد فقرۂ پیدا یہاں چنیں گفتہ

کے تحسین و سپاس کی پچھلی ہی ہوتی ہے۔
لیکن اے پر آشوب زمانے تو ہی اس تصنیف
و تالیف کا سبب ہے سبحان اللہ کیا ہی کلام
دو معرفت ہے یہاں دیانت اور نظیر آخر ہو گئے
پہلے مفقود ہو گئے وہ وہ بھی سرگرمی و ضرورت کر کے
بھی ساری عمر نظم کے ہی کی وہ رفتوں میں خیالی کی
اور ساتھ ایسی بے ساختہ نثر و معرفت لکھی سب
تھی وہ شریک وہ بہادر قلم کا معین و مددگار ہی
وہ بہادر قلم کے شریک کا معین و مددگار ترکیب
کی بندش اور مہمت ہے سبحان اللہ مکلف ہے
ذرا کوئی ترجمہ سے بڑا فاضل ادیب اسکی تشبیہ
بھی نہیں کر سکتا اور استعمال تو دوسری چیز ہے
مصنف کا کمال دیکھیے کہ کیسے الفاظ کی بندش
کی ہے لیکن اگر کوئی معنی بیان کرے تو عاجز ہے
بس بس سو اور کیا خوب ہے ان لفظوں کا
لانا کی تاریخ سے ہماری لغات میں بھی بے نظیر
رسٹ کرنا شروع کر دیجیے اور دل چاہے تو پیر و مرشد
کے دفتروں سے بھی مقابلہ کیجیے انشاء اللہ کہیں
نہ ملیں گے اور سو اسکی بابت کچھ
نہ پوچھ کیا انجام ہوگا جب سوتے کے غفلت
کی نیند اور بے حسی مزید بیان ارشادی
دنیا طرازی) ان جملوں کے ایک ایک لفظ کو
دوسرے کر بار بار تیرا طاعت کا شرف بخشیے۔
اور شادی دنیا طرازی کی طرز ترکیب معنی کا اشراح
زندہ قیامت سے کم نہیں اسکو قیامت
ہی بجا فرمائیے انشاء اللہ دل سے صد جا
لیکن طرز مطلب یہ غفلت کی نیند اور بے حسی
کی فکر و طرازی آپ کے اچھے عقل سلیم کا چشمہ
و مشاہدہ ہی ہے یہ جن کے لفظ سے آپ خود نجنگی

ظاہر ہو گئی ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ غرور ہو گئی ہے [illegible]
اپنی آنکھوں کو [illegible] سنا [illegible]
محو بے ہوش کر [illegible]
غفلت کی نیند سو رہے تھے۔ [illegible] کی [illegible]
بے حسی [illegible] ہمارا مقصود [illegible] -
[illegible] ایسا انقلاب ہے
[illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] کو کوشش [illegible]
[illegible] دن آئے۔ [illegible]
[illegible] قیامت کا دن
انقلاب کا دن ہوگا تب ظاہر ہوگا [illegible]
[illegible] ظاہر ہوگا [illegible]
[illegible] انقلاب [illegible]
[illegible] آپ نے [illegible]
[illegible] حاصل ہے [illegible]
[illegible] کرتے ہیں [illegible]
پیروں کا سایہ [illegible] ہو گیا ہے۔
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کیا اثر۔ [illegible]
کیا نام ہوگا۔ [illegible] کنج قفس میں مری
زباں صیاد۔ میں باجرے چمن کیا کروں
بیاں صیاد۔ گو تسکین نہیں مگر [illegible] سے
[illegible] کی تمنا نہ جلنے کی پروا [illegible]
[illegible] تو آپ سب حضرات کو یاد ہی ہوگا اگر
نہیں تو اب خدا اس کی [illegible]
گو نہیں مری تصنیف [illegible]

اب آخر میں وہ چند خاص الفاظ اور
[illegible]
[illegible] اقتباس [illegible] گئے ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] مطلوب [illegible]
[illegible] ... جاگی [illegible]
[illegible] تعلیم [illegible] عشق [illegible]
[illegible] ... عقل سے [illegible]
[illegible] ہم [illegible]
[illegible] ... پس جناب [illegible]
... الغرض وہ وقت [illegible] کا
[illegible] تھا ... الغرض [illegible]
[illegible] زندگی سے [illegible] ... [illegible]
[illegible] ...
[illegible] ... [illegible]
[illegible] کیا [illegible] (...)
[illegible]
جانے دعا کے [illegible] ... !
[illegible] کا [illegible] صورت [illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] ... آہ بس [illegible]
[illegible] کیا [illegible] ہے ... الخ
الغرض [illegible] ... پس کیا تھا
الغرض یہ وہ [illegible] ہے ... پس [illegible]
تھی ... [illegible] ... پس
خداوند تعالیٰ ... [illegible] مستقیم کی [illegible]
آمین ثم آمین ... [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں ...
[illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] آسان [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... پس کیا [illegible] ہے۔
پس کیا [illegible] ... مگر
[illegible] حالت [illegible] ... پس
[illegible] ... پس [illegible]
... [illegible] ... آہ کیا
[illegible] ... پس [illegible] باقی

[illegible] مرزا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
([illegible])

[illegible] دنیا کے
[illegible] تاریخ میں [illegible]
[illegible] ایک شخص [illegible] کے
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] تھا
[illegible] کی ناک میں
[illegible]
[illegible]
[illegible] اس کی
ناک کا [illegible] تھا۔ اس
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible] کا [illegible]
ہو گیا [illegible] کے حضور کو
خبر دی کہ [illegible]
کی [illegible] اب وہ [illegible]
[illegible] تو حضور سے
[illegible] کے ارشاد فرمایا :-
" ہوگا۔ [illegible] دیکھتا
نہیں کہ [illegible]
سے [illegible] -
بھی نہیں کیوں؟"
خدا [illegible] کر۔ آگے [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible]



وہ ہر طرح کی صحبت ہو ہی نہ سکتے تھے جب تک رنگ رنگ میں دخل نہ رکھتے عمل کر سکیں گو ہو جل پڑے تھے اس مفاد میں انہاک کا حال کیا نہیں جاتا۔ نادر کمال تک پہنچ گیا اور یہاں مفاد عام کسی طرح اختتام کو نہ پہنچا۔

واجد علی شاہ اودھ کے آخری تاجدار کو رقص میں مفاد عام نظر آیا اور انھوں نے اس درجہ بڑھایا کہ سلطنت مٹنے پر بھی ہر شخص کسی طرح بند ہوا۔ ایک زمانہ تھا جب انگریزی سرکار کو مفاد عام کی صورت میں شستہ نظام مقیام و اعتبار مفاد میں نظر آئی اور وہ اسی پر چل رہا۔ اب نئے نئے قوانین کے شرح و ایماء کی دوڑ میں بھی یہی شغل نظر آتی ہے کہ کسی کا اجارہ نہیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ یہ مین الرشید کی طرح مچھلیں کی ناک میں موتی ڈال کے لٹکا دیکھنا۔ نیز وہ رقص میں مبتلا رہنا مفید ہوا یا نہیں؟ اور اب جو حکومت سرکش اور مطیع کا امتیاز کیے بغیر لیفٹیننٹ مفاد و عظیم مشاغلے پیدا کر رہی ہے وہ مفید ہوں گے یا نہیں؟۔

ہماری عادت میں رئیس اور رعایا دونوں کی خیر خواہی داخل ہے ہمیشہ ہم کوئی نصیحت اشتعال پیدا کرنے والے الفاظ میں نہیں کرتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان میں ایک مستقل گروہ انگریزوں کا دشمن عہد میں آ پہنچا ہے اور یہ گروہ جتنا مفاد عام کا مخالف ہے لیکن جو قوانین اس وقت ملک پر جاری ہیں وہ کسی نہ کسی عنوان یا کسی خلاف دشمنوں کے ہتھیار ہیں

نادر نہیں۔ جس کی نظر میں کم خوری اشخاص آ جاتے ہیں جن کو نہ خونریزی پسند ہے نہ خونریزی کی کمائی سے واقف ہیں۔ اگرچہ مفاد عامہ میں ہی سمجھتے ہیں کہ اپنے نفوس کو قید کر دیں۔ اسکالرز، بلاڈیں اور دوڑوں کے نیچے لیٹ کے جان دے دیں۔ پھر سے پکڑے جاتے خراب اور دیسی مال خریدنے والوں کو خود اس سے باز رکھیں۔ ایسے گرفتار ہونے والوں کی تعداد جو ہاتھ پاؤں بلا کے جیل دیا گیا بغیر جیل خانہ چلی گئی ان لوگوں کی گنتی سے جو ہم بلادی پبلک یا پولیس تشدد کے شکار ہوئے ہزار سے زیادہ ہے اور دشمنوں کے مقدمے کچہریوں میں ہوئے اور ابھی چل رہے ہیں۔ مقدمے کی کارروائی اخباری کالموں میں برابر چھپتی رہی ہے اب بھی چھپتی ہے لیکن کسی معافی یا نظر گزاری نے کسی خونریزی کی سازش میں ملا نہیں دیا ان کے ساتھ جیل جانے والوں کا نام نہیں لیا کہ وہ بھی ہمارے شریک ہیں۔ نہ ان لوگوں کو پولیس والوں نے خونریزی کی سازش میں شریک و سہیم پایا۔ بلکہ وہ خود جھگڑوں سے بچنے والوں نے بھی خونریز گروہ کی کارستانیوں پر اظہار ملامت کیا اور برابر اکثر خونی مقصد کے منافی قرار دیا خونریزی کی جائیں جیسے بچے کی انتہا ہی نہیں ہوتی۔ یہ ان کے امتحان و نشانی سازش تھا

جب یہ حال ہے تو ایسے دستی الآلی اصول و دستور زندگی جس میں اپنے مفاد عام کا دخل نہیں لوگوں پر زیادہ غالب ہیں گے جو خونریزی یا انقلاب کا منتجب



قریب الوقوع منظر

"ہنود و شغال پرندے"

ہاں۔ یہ ہیں ہمارے بنائے ہوئے ہمارے پڑھائے ہوئے۔ دوستو۔ دیکھیں کس سلیقہ سے اپنا اپنا حصہ نوش کرتے ہو

رعایتی اعلان نصف قیمت (صرف ایک دن کیلئے)

سے کہ حکومت کو اس پر بھی اطمینان نہیں [illegible] کوئی
[illegible] سخت سے سخت قانون کے تحت [illegible]
فوراً ان کے [illegible] پولیس [illegible]
کی اطلاع کسی متعدد شخص کے [illegible]
بند کرنے کا حکم [illegible] اور وہ چند روز سے دکان
میں قفل لگا دیتے ہیں۔
(۱) پاس [illegible] (۲) [illegible]
کا وقت۔ (۳) [illegible]
(۴) [illegible]
نوکری نہیں ہو سکتی [illegible]
خالی دکان پر بیٹھے [illegible]
بہت کم [illegible]
جو [illegible] آفات سے
[illegible] قفل
کرتے ہیں۔
آرڈیننس [illegible] کی بجا
[illegible] نہیں۔ ایک
[illegible] دل
ہوتا ہے کہ [illegible]
دکان بند کی تو نہیں [illegible]
ہم سے اپنا قفل [illegible]
"[illegible] خفقان [illegible]" کی مثل مشہور
ہے اور [illegible] کی
[illegible] ایک پورا
گھرانا تباہ ہو گیا۔ اتفاق سے
اس روز [illegible]
[illegible]
کی گیا۔ پھر [illegible] خاندان میں [illegible]
[illegible] آپ جانتے
[illegible] جب [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
جاتی رہی [illegible] جب بھی
[illegible]
[illegible] خفقان [illegible]



"بیٹا [illegible]۔ تم ہمارے راگ کا ساتھ [illegible] پولیس ہی کی کامیابی ہے"

میاں بیچارے [illegible] بیٹھ گئے [illegible]
کی قسم [illegible] خفقان [illegible] ظاہر ہے کہ [illegible]
استعمال سے [illegible] ہو جاتی ہے۔ [illegible]
کو ایک [illegible] سال سے [illegible] خفقان کا دورہ [illegible]
[illegible] خفقان [illegible]
کی [illegible] خفقان [illegible] باپ کی بیٹی
[illegible] خفقان۔
[illegible] ہے کہ آرڈیننس کے الفاظ میں [illegible]

دیے جاتے ہیں وہ بھی [illegible] خفقان کی طرح [illegible]
شروع [illegible] اور حضرت [illegible] عام کی [illegible]
[illegible] غالب کے پردے میں [illegible]
[illegible] کا [illegible]
منظور ہے۔
اگر یہ عالم [illegible] عام کی [illegible]
[illegible] ہو جائے گی [illegible]
اس [illegible] عام میں [illegible] کوئی کلام [illegible] جب

جب دکان بند کرنے والوں کا تمام [illegible] مال
حکومت ضبط کرلیتی اور جو لوگ باقاعدہ [illegible]
دکان بند کرتے ہیں صرف ان کی دکان پر [illegible] قفل لگاتی
آرڈیننس کا [illegible] عام [illegible]
[illegible] سال کے [illegible] پیدا کر دیا ہے۔
اس کے الفاظ سے خیر خواہوں کے دل میں [illegible]
کر رہے ہیں۔ [illegible] انسان تو بھول جاتا
ہے۔ [illegible] پولیس [illegible]
کے ساتھ خیرخواہ [illegible]
کے ساتھ [illegible] جاتے ہیں [illegible]
[illegible]
جائیں کہ [illegible]
سے تعلق رکھتی ہے۔ [illegible]
[illegible]
کے [illegible] آیا اور
دکان لے رہا ہے [illegible]
پابالغرض۔
کوئی شک نہیں کہ [illegible]
حکومت کے خیر خواہ ہیں [illegible]
بھی کوئی کلام نہیں کہ آرڈیننس
کے [illegible] پولیس کی
[illegible] سے شروع ہوتی ہے۔
یہ [illegible] کی طرح ظاہر ہے
کہ پولیس کے افراد بسا اوقات
ذاتی خیانت سے بھی کام لیتے ہیں
اگر [illegible] جائز فعل
ناجائز [illegible] جائز ہو جاتا ہے

"[illegible] رسالے کہاں بکتے ہیں آدمی ہے"
"اماں جمعدار جی! ابھی ادھر گیا ہے"
(یہ بھی ایک [illegible])
جمعدار صاحب چلے گئے اب [illegible]
[illegible] چاہیے۔
اتفاقاً [illegible] قریب [illegible]
کی جیب خالی ہے۔ جمعدار صاحب کو [illegible]
ضرورت ہے [illegible] کہاں؟ [illegible] کر لینے چاہییں۔

= ان سالے ماشٹ بھرا گئے نمبر پر سماکے کروایا ہے ۔
= نہیں تو حضور صاحب ۔
= اچھا سے ورابا کو ۔
= ابھی ابھی آرہیں بھی تھیں بلی ۔
= ان سمجھی بھی نہیں کی ۲ نومبر تھانے کل آ نے والی کانفرنس پر ضادو کو اسکیں بیکنگ کر کے کے بھیجا گیا تھا ۔ ہا آپ کر نا سی کا و قت [illegible]
۶ ۔ روپے بھیک کھانے پر جا کے ہو گے ۔
۱۰ ایسے عام اتفاقات ہیں جو ہمارے ہوتے رہتے ہیں ۔
دکھا آپ نے ۔ مفاد عام نے کیا گل کھلائے اور کیونکر بجھے ہوئے دلوں میں آگ بھڑکنے لگی ۔ حکومت ان مفاد عام کو سمجھتی جو اسکی سمجھ پر بہا ابھارہ نہیں ۔ وہ صاحب اختیار ہے جو چاہے کرے لیکن ہم غریبوں کی تو یہ درست ہے کہ یہ مفاد عامہ کے نہیں بلکہ وہ بہر ناز انی کے مطالبہ کا سامان کافی ہے ۔ جرمن کی غیر سیاسی اور سطحی کر دینا اگر مفاد عام ہے تو سبحان اللہ لیکن اگر یہ کتنا مفاد عامہ کے خلاف ضرور ہم کہیں کہ حکومت اپنے قوانین پر دوبارہ غور کرے ۔ سید [illegible] بلکہ زمانے میں اتنی جلدی کر خیر خواہی کی

اطلاع ۔ جلسہ سروس سید صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم بعہدہ ضلع کا خیمہ اطلاع عنار حسب ضرورت ۔ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹ ممالک مغربی و شمالی

مقدمہ [illegible]
لیاقت عامل [illegible]
چونکہ [illegible]

			[illegible]
اصل	...	...	۶۷ ۔ ۷ ۔ ۔
خرچہ اصل	...	...	۱۸ ۔ ۷ ۔ ۔
سود ایضہ اصل خرچہ اصل	...	...	۱ ۔ ۔ ۷ ۔ ۷
خرچہ اجرا ڈگری	...	...	۶ ۔ ۔ ۴ ۔ ۵
خرچہ دوران	...	...	۲۵ ۔ ۱۰ ۔ ۶
میزان			۱۱ ۔ ۶ ۔ ۶

[illegible] نیلام [illegible] ۔ ۔ ۔ نہیں ہو ایک ڈگری [illegible] مقدمہ [illegible] نیلام [illegible] ڈگری [illegible] کی تفصیل حاشیہ پر [illegible] کی گئی ہے ۔

[illegible] ذیل کی جائداد ڈگری پر نیلام ہوگی ۔
[illegible]

تاریخ نیلام ۲ مارچ ۱۹۳۳ء

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	عامل	فرکٹ	پٹی	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا		
[illegible]	آکمن				۳۰۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
					۳۰۹	[illegible]	۰ ۔ ۳	[illegible]
					۳۱۰	[illegible]	۰ ۔ ۳	[illegible]
					۳۱۲	[illegible]		
					۳۱۸	[illegible]		[illegible]
					۹۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
					۹۵۱	[illegible]		[illegible]
					۹۵۲	[illegible]		[illegible]
مزروعہ		دستخط کلکٹر [illegible]						

بیان پر یہ حضرت پٹا ہے اس مقدمہ جلسہ کرنے پر جلسہ منعقد ہو گیا ۔ دوا نے پاسے سے ایک مشورہ ہے ۔
جو خوریہ مسٹر شاص بر بادی پاداگر ان کی جان لینے پر [illegible] انکی جاں چا اصل تحقیق بھی چاہیے اس سے بیٹا دیا [illegible] ایک اسکا ساتھ دے گا اب سب سے بڑی بات وہ کہ ہو گا [illegible] کی حمایت میں اپنی ہمیشہ کرتے رہیں گے ۔ باقی [illegible] ہیں ۔ ان سے حسب [illegible] کے بعد کہے گی ۔ (باقی آئندہ)
[illegible]

کلوخ پلاؤ

اس لیڈر کے نا قدر او طرح سے معقول ہونے میں کیا شبہ ہے جس کا استقبال عوام الناس نہیں پولیس کا کام رہے ۔ سنتے ہیں جب [illegible] حقیقی جانشین سیار رجگبین خلیفۃ البابہ بنی خانہ حاجی شوکت علی صاحب دورے پر گئے تو سٹیشن پر پولیس کے افسروں نے حضرت کی حفاظت کی ۔ ورنہ معمولی شکر اور سنگ پارہ اب تو آمیزے حضرت کی [illegible] اسکے بجری اگرچہ علی المحشر ہوتے ہیں مگر پیٹ بھرا رہتا ہے ۔
میرزا کی لکھنؤ کے ایک ہوا مزاج رئیس تھے ۔ وہ جب میں پلاؤ کے کردشے کرتے تھے مگر کوئی بدتمیزی سے کہ تا تھا وہ پٹیا جا تا تھا اسوقت سے یہ مصرعہ مشہور ہو گیا ہے

بگڑا گا یہ میرزا کی کا پلاؤ ہے

شکر ہے کہ کلوخ پلاؤ کی سنگینی سے مصدوم سلامت رہا ۔ لیکن حکومت خدا جانے کیا سمجھ کے ایسے اہم امور میں [illegible] کے مصدر کا م کے مجری کی کوشش کرتی ہے ۔

بوالعلی المعتز لکھتے ہیں ہ

میان امور معجزہ ست از لیست	گرچہ ضربت تند وملاوت عسلیست
چنان دو ضرب ہیں سنگیں فوق ورا	کوہگا سے چنین فرخ دلیل فاطمیست

التماس

حضرت آپ کے پاس [illegible] ان لوگوں کے بیچ چکے ہیں پیارا کوئی بھی احسان لا نوازش دری پر منگا یا ہوا نہیں منگا ا بچھے کو دوپس نہ ہو ۔
جو حضرات [illegible] اس وصول کرنے کی امید نہیں رکھا جا تا ہو تو ملاقات بہر ہانہ ہو اور ہو بھی کو ہند یہ کلام آ گئے یا نہ آتے ۔ والسلام ۔
منیجر اودھ پنچ

سٹوڈنٹ ایجنسی اودھ پنچ

(۱) [illegible] کرنا ہوگا۔
(۲) [illegible]
(۳) [illegible] لی جائے گی۔
(۴) حساب [illegible] (روشن) کرنا ہوگا اور [illegible]
کمیشن [illegible] صاحب کو دیا جائے گا۔
کسی حالت میں [illegible] واپس نہ لئے جائیں گے۔
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

پنجابی سرمہ

(تیار کردہ [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب)
[illegible]
سلفی کا پتہ
کیلاش بہاری سنہا بی اے۔ ۸۸
سوامی نگر دیال باغ آگرہ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ مشتہری ادویات و طلائی نسخہ جات [illegible] خوردہ طبیبوں کے ہاتھوں اچھی کمائی لٹا رہے ہیں [illegible] مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں [illegible] حاصل کرنا [illegible] مشورہ [illegible] تجربہ کار [illegible] کے مشورہ سے بلا [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دواخانہ سعدن الادویہ کی جدید فہرست علاج [illegible] فائدہ اٹھایئے اور دوسرے بھائیوں کو بھی فیض پہنچایئے۔ تمام خط و کتابت صیغۂ راز میں رہتی ہے۔

المشتہر: دواخانہ سعدن الادویہ [illegible] لکھنؤ

حیات نسواں

[illegible]

[illegible] مراد آباد

ر ۱۰ دسمبر ۱۹۸۳ء

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے تمام ملک میں گونج لگائی

ایک گراموفون کی طرح سُروں کو محفوظ کرکے ... حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھاتی ہے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصۂ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جز و علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصۂ دوم میں مصنف نے

اساتذۂ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانۂ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی ہاگی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی ... کی ... آپ کو ...

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی ... اور ... اس کتاب میں انہی نے نقل کی گئی ہیں ... کا آپ کے گلے سے ادا کر ... رہے ... کتاب ... بعد ... نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں ... کسی طرح ... ایک راگ کر ... جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ... ایک ... اور ... سے ... حاصل ... ہیں ... مصنف نے ... صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے ... اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصۂ دوم نہایت مقبول ہوا ... اُستادوں کا سرمایۂ ناز ... قیمت ... محصول ڈاک ... المشتہر منیجر اردو ... لکھنؤ